امام الانس والجن حضرت علی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں۔ اس امت میں سے کسی ایک کا بھی قیاس
اور مقابلہ آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں کیا جاسکتا اور ان لوگوں کی برابری جن کو . . . برابر
دی گئیں ان افراد سے نہیں کی جاسکتی جو نعمت دینے والے تھے اور نعمتیں دیتے رہے۔ آلِ رسول
کی نیو اور یقین کے کھمبے ہیں۔ (سلسبیل فصاحت ترجمہ نہج البلاغہ ص۲۰) بے شک حضور والا
کا یہ فرمانا بالکل درست ہے کہ آلِ محمدؐ کی برابری نہیں کی جاسکتی کیونکہ حضور رسول کریمؐ نے
فرمادی ہے کہ میری آل میرے علاوہ ساری کائنات سے بہتر اور افضل ہے اور حدیث کنتو ناطر
اس کی وضاحت کردی ہے کہ آلِ رسول کا درجہ انبیاء سے بالاتر ہے۔ ان ہی حضرات کی محبت
کا حکم خداوند عالم نے قرآن مجید میں دیا ہے اور ان کی محبت سے سوال کیا جانا مسلّم ہے۔ ان
لیے دنیا کی مسجدیں اپنے گھر کے مانند ہیں۔ (درمنشور و مطالب السئول ص۵۹) اہل بیت میں حضرت
علی کا پہلا درجہ ہے۔ اور یہ مانی ہوئی بات ہے کہ جو فضیلت علی کی ہے۔ اس میں تمام آئمہ مشترک
ہیں۔ آپ کو خدا نے قسیم النار والجنۃ بنایا ہے۔ (صواعق محرقہ ص۷۵) آپ کے چہرہ کو دیکھنا عبادت
ہے اور آپ کا ذکر کرنا عبادت ہے۔ (نورالابصار ینابیع ص۹۰ و صواعق محرقہ ص۷۳) آپ کے ذکر
بغیر کوئی جنت میں نہیں جاسکتا۔ علامہ ابن حجر مکی تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے ارشاد فرمایا
کہ میں نے رسول اللہؐ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی شخص بھی صراط پر سے گذر کر جنت میں جانہ
جب تک علی کا دیا ہوا پروانہ جنت اس کے پاس نہ ہوگا۔ (صواعق محرقہ ص۷۵ طبع مصر) آپ
حق کے ساتھ اور حق کو آپ کے ساتھ ہونے کی بشارت دی گئی ہے۔ آپ کو رسول اکرمؐ نے بموقع
مواخات اپنا بھائی قرار دیا ہے۔ آپ کے لیے دو بار آفتاب پلٹا شواہد النبوت ص۱۸۷ میں ہے
جنگ خیبر کے سلسلہ میں بمقام صہبا جب وحی کا نزول ہونے لگا اور سر رسول علی کے زانو پر تھا
آفتاب غروب کرگیا تھا۔ اس وقت آپ نے علی کو حکم دیا کہ آفتاب کو پلٹا کر نماز ادا کریں چنانچہ
آفتاب غروب ہونے کے بعد پلٹا اور علی نے نماز ادا کی۔ اسی کتاب کے ص۱۶۷ پر نیز کتاب
سفینۃ البحار جلد ۱ ص۵۰ و مجمع البحرین ص۳۳۲ میں ہے کہ وفاتِ رسول کے بعد حضرت علی بابل
وقت جب فرات کے قریب پہنچے تو اصحاب کی نماز عصر قضا ہوگئی آپ نے آفتاب کو حکم دیا کہ پلٹ
آئے۔ چنانچہ وہ پلٹا اور اصحاب نے نماز عصر ادا کی نسیم الریاض شرح شفا قاضی عیاض وغیرہ
ہے کہ ایک مرتبہ آپ کا ایک ذاکر آپ کے ذکر میں مشغول تھا کہ نماز عصر قضا ہوگئی اس نے کہا اے
پلٹ آکہ میں اس کا ذکر کر رہا ہوں جس کے لیے تو دو بار پلٹ چکا ہے۔ چنانچہ آفتاب پلٹا اور اس نے
نماز عصر ادا کی۔ شواہد النبوت کے ص۱۰۹ میں ہے کہ علی مجسم حق تھے اور ان کی زبان پر حق ہی جاری